کیا لیکوریا (سفید پانی) سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں؟

دار الافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی عورت کو عام دنوں میں سفید مادہ، یا پانی جیسا مادہ خارج ہو تو کیا یہ پاک ہے یا ناپاک؟ اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ کپڑے پاک رہتے ہیں یا نہیں اور کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ رطوبت لیکوریا کہلاتی ہے، اس حالت میں عورت ضرور نماز پڑھے گی۔ البتہ اس رطوبت کے پاک یا ناپاک ہونے اور اس سے وضو کے ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے میں تفصیل یہ ہے:

(1) اگر یہ نکلنے والی رطوبت بالکل سفید یا پانی کی طرح شفاف ہو، اس میں خون کی سرخی یا پیلا پن وغیرہ کچھ نہ ہو، تو یہ رطوبت پاک ہے، اِس سے جسم اور کپڑے وغیرہ بھی ناپاک نہیں ہوں گے اور وضو بھی نہیں ٹوٹے گا، چاہے یہ رطوبت گاڑھی ہو یا پتلی ہو، اس میں بُو ہو یا نہ ہو، کیونکہ یہ محض شرمگاہ کی ایک رطوبت ہے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جسم کی دیگر رطوبتوں کی طرح، شرمگاہ کی رطوبت بھی پاک ہے۔

(2) اگر اس رطوبت میں سُرخی ہو، یا وہ پیلے رنگ کی ہو تو اب اس کے بہنے سے وضو ٹوٹ جائے گا اور یہ ناپاک ہو گی، جسم اور کپڑوں پر لگ کے اُسے بھی ناپاک کر دے گی، کیونکہ رطوبت کا سرخ یا پیلا ہونا، اُس میں خون کے شامل ہونے کا شبہ ڈالتا ہے، لہٰذا اُسے احتیاطاً ناپاک شمار کیا جائے گا اور اس سے وضو ٹوٹنے کا حکم ہو گا۔ یونہی اگر جسم کے اندر کوئی مرض ہو جس کی وجہ سے یہ رطوبت نکل رہی ہو یا یہ رطوبت درد کے ساتھ نکل رہی ہو کہ رطوبت کا درد کے ساتھ نکلنا بھی اس بات کی دلیل ہے کہ وہاں کوئی زخم وغیرہ ہے جس کی وجہ سے یہ رطوبت نکل رہی ہے، بہر حال ان صورتوں میں بھی

یہ رطوبت ناپاک ہوگی اوراس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ جو چیز کسی مرض یا درد کی وجہ سے نکلے، اس میں خون وغیرہ نجاست کے ملنے کا گمان ہوتا ہے۔ لہذا اس بناء پر اسے نجس مانیں گے اور اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

شرمگاہ کی وہ رطوبت جس میں خون کی آمیزش نہ ہو، وہ پاک ہے اور اس سے وضو بھی نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ درمختار میں ہے: "رطوبة الفرج، أما عنده فهي طاهرة كسائر رطوبات البدن" ترجمہ: شرمگاہ کی رطوبت، تو وہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک پاک ہے جس طرح بدن کی دیگر رطوبتیں پاک ہیں۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ اس کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: "واما رطوبة الفرج الخارج فطاهرة اتفاقا" ترجمہ: بہر حال، فرج خارج کی رطوبت تو وہ بالاتفاق پاک ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد1، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، صفحہ 566، دارالمعرفہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "عورت کے آگے سے جو خالص رطوبت بے آمیزشِ خون نکلتی ہے ناقضِ وُضو نہیں، اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے"۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وہ رطوبت جس میں خون کی آمیزش ہو، نجس ہے اور اس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا، جیسا کہ ردالمحتار میں ہے:

"الدم والقيح والصديد وماء الجرح والنفطة وماء البثرة والثدي والعين والأذن لعلة سواء على الأصح... وظاهره أن المدار على الخروج لعلة وإن لم يكن معه وجع" ترجمہ: خون، پیپ، صدید (خون ملا پیپ) زخم اور آبلہ کا پانی، پھنسی، پستان، آنکھ، کان سے بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی اصح قول کے مطابق ایک حکم میں ہے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ اس کا نکلنا بیماری کی وجہ سے ہو اگرچہ درد نہ ہو۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد1، کتاب الطھارۃ، صفحہ 306، دارالمعرفہ، بیروت)

جو رطوبت بیماری کی وجہ سے نکلے وہ نجس ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، جیسا کہ غنیۃ المتملی میں ہے: "كل مايخرج من علة من أى موضع كان كالاذن والثدى والسرة ونحوها فانه ناقض على الاصح لانه صديد" ترجمہ: ہر وہ رطوبت جو کسی بھی جگہ سے بیماری کی وجہ سے نکلے، جیسے کان، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ رطوبت وضو کو توڑ دے گی کیونکہ یہ صدید (یعنی خون ملا پیپ) ہے۔ (غنیۃ المتملی، نواقض الوضو، صفحہ 116، مطبوعہ کوئٹہ)

مرض اور درد کی وجہ سے نکلنے والی چیز میں چونکہ نجاست کے ملنے کا گمان ہوتا ہے، لہذا نجس اور ناقض وضو ہے، جیسا کہ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "حقیقت امر یہ ہے کہ درد و مرض

سے جو کچھ بہے اسے ناقض ماننا اس بناء پر ہے کہ اس میں آمیزشِ خون وغیرہ نجاسات کا ظن (گمان) ہے"۔ (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ اول، صفحہ 356، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FAM-836

تاریخ اجراء : 30 محرم الحرام 1447ھ/26 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net